



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

SINDH ACT NO.XIV OF 2014
The Sindh Criminal Prosecution Service
(Constitution, Functions & Powers)
(Amendment) Act, 2014

سندھ ایکٹ نمبر XIV، مجریہ 2014
خدمت برائے استغاثہ سندھ فوجداری جرائم (قیام، کام
اور اختیار) (ترمیم) ایکٹ، 2014

فہرست (Contents)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور نافذ ہونا۔

(Short Title and Commencement)

2. سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ 2010 کی دفعہ 6 میں تبدیلی۔

Amendment in Section 6 of the Sindh Act IX of 2010.

3. سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ 7 میں تبدیلی۔

Amendment in Section 7 of the Sindh Act IX of 2010.

SINDH ACT NO.XIV OF 2014
The Sindh Criminal Prosecution Service
(Constitution, Functions & Powers)
(Amendment) Act, 2014

سندھ ایکٹ نمبر XIV، مجریہ 2014

خدمت برائے استغاثہ سندھ فوجداری جرائم (قیام، کام اور اختیار) (ترمیم) ایکٹ، 2014

[11 جون 2014]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ کرمینل پراسیکیوشن سروس (کانسٹیٹیوشن، فنکشن اینڈ پاورز) ایکٹ، 2009 (Constitution, Functions & Powers) کو تبدیل کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ کرمینل پراسیکیوشن سروس (کانسٹیٹیوشن، فنکشن اینڈ پاورز) ایکٹ کو تبدیل کرنے کی تقاضا ہے۔ جسے مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جا رہا ہے:-

مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and Commencement.

1. (1) اس ایکٹ کو خدمت برائے استغاثہ سندھ فوجداری جرائم (قیام، کام اور اختیارات) (ترمیم) ایکٹ 2014 (The Sindh Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions & Powers) (Amendment) Act, 2014) کہا جائے گا۔

سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ 2010 کی دفعہ 6 میں تبدیلی۔

Amendment in Section 6 of the Sindh Act IX of 2010.

(2) یہ ایکٹ پورے سندھ میں نافذ ہوگا۔
(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
2. تبدیل ہونے والے اس ایکٹ کی دفعہ نمبر 6 میں مندرجہ ذیل تبدیلی لائی گئی ہے:-

(i) ذیلی دفعہ (3) میں ہی رکھا جائے گا۔
” (3) پراسیکیوٹر جنرل حکومت کی رضامندی تک اپنے عہدے پر برقرار رہ سکتا ہے۔
(ii) ذیلی دفعہ [7] میں لفظ ”حوالے کرنا“ (delegate) کے بجائے ”دینا“ (assign) رکھا جائے گا۔

سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ 7 کا نعم البدل۔

Amendment in Section 7 of the Sindh Act IX of 2010.

3. تبدیل ہونے والے اس ایکٹ کی دفعہ 7 میں اس طرح تبدیلی کی جائے گی؛

”7. اس فرد کو پراسیکیوٹر جنرل مقرر نہیں کیا جاسکتا، جو پاکستانی شہری نہ ہو، 45 برس کی عمر سے کم ہو، اور اس نے ہائی کورٹ میں دس سال سے کم وکالت نہ کی ہو۔“

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

Vertical line